شہری دفاع پاکستان

PAKISTAN

CIVIL DEFENCE

# جدید جنگیں اور پاکستان میں شہری دفاع کے اقدامات

مصنف: فیصل عظیم

شہری دفاع سمن آباد ڈویژن لاہور

سائبر سیکیورٹی | جدید نگرانی | شہری تحفظ

# جدید جنگیں اور پاکستان میں شہری دفاع کے اقدامات

جدید دور میں جنگ میں ہونے والے ڈرون حملے، میزائل حملے، کیمیائی حملے، حیاتیاتی حملے، بمباری، ڈرٹی بم، دہشت گردی (جاسوسی سرگرمی)

کی صورت حال میں احتیاطی اقدامات اور خدانخواستہ ایسے حملے کے نتیجے میں ہونے والی تباہی سے نمٹنے کے طریقے اور رپورٹنگ کا طریقہ کار سول ڈیفنس رضاکاران کے لئے ایک مددگار گائیڈ

## السلام علیکم:

زیر نظر کتاب گزشتہ برس ہونے والی پاک بھارت جنگ کے تناظر میں لکھی گئی جب میں نے محسوس کیا کہ ایک خلا ہے ہمارے اداروں اور تنظیمات کے درمیان جو کسی آزمائش کی گھڑی میں خاکم بدہن کسی سانحے کی وجہ بن سکتا ہے اور وہ خلا ہے موجودہ دور کے تعلق سے آنے والے چیلنجز سے آگاہی اور اس سے نمٹنے کے لیئے موجودہ حالات میں تربیت کا فقدان۔ شہری دفاع کے نقطہ نظر سے اس جنگ میں جسے ہم مئی کی جنگ کے نام سے جانتے ہیں بہت سے نئے پینترے دشمن نے استعمال کیئے اور ہماری افواج اور ہماری قوم نے ان کا مقابلہ کیا اس میں اللہ کی نصرت سے ہم نے فتح حاصل کی جو سو فیصد اللہ کی عطا سے ہی تھی کہ اس نے ہمیں وہ پینترے سجھا دیئے جو وقت پر ہمارے کام آئے۔ عالم غیب سے ہونے والی اس مدد کا اثر کہیں ہمیں سڑکوں پر عام بندوقوں سے ڈرون کا مقابلہ کرتے شہری نظر آئے تو کہیں فوج کے میزائلوں کے لانچرز کی بغل میں دھوتیاں پہنے بیٹھے عام شہری ان کا حوصلہ بڑھاتے ہوئے نظر آئے۔ گو کہ جنگ ہم نے جیتی لیکن اس جنگ میں ہمارے مد مقابل روایتی ہوائی حملے نہیں تھے بلکہ ایک ملٹی ڈومین اور کئی تہوں پر مشتمل جنگی نظام تھا۔ جس کا مقابلہ کرنے کے لیئے روائتی افسر شاہی اور سرخ فیتے سے ممکن نہیں ہے۔ دوسری طرف ہم نے دو برس سے فلسطین پر ہونے والے حملوں میں بالعموم اور غزہ پر ہونے والی نسل کشی کے دوران بالخصوص دیکھا کہ غیر تربیت یافتہ عوام اور اداروں کا عدم وجود کیسے کیسے سانحے منظر عام پر دکھا سکتا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ ایران اور اسرائیل امریکہ جنگ جو حال ہی میں فروری ۲۰۲۶ میں شروع ہوئی اس میں مضبوط دفاع کے لیئے جہازوں کا ہونا یا نہ ہونا۔ میزائلوں کا استعمال اور امریکہ جیسی سپر پاور کے پاس موجود ٹیکنالوجی کے باوجود ایران کا کامیاب مزاحمت کرنا بھی ہمارے لیئے اسباق کا حامل ہے۔

ضرورتوں کے ریگستان میں اپنی چونچ میں پانی لے کر موجودہ چیلنجز کا مقابلہ کرنے کی اس معمولی پرندے کی کوشش کو اللہ قبول فرمائے کہ اللہ جانے اور کہاں کہاں اسی سوچ والے دوست موجود ہیں شاید کہ ہمارے ملنے اور ان ہدایات پر عمل کرنے سے کچھ جانیں بچ جائیں اور ہم اپنے ملک کا دفاع بہتر بنا سکیں

فیصل عظیم فیصل

شہری دفاع سمن آباد ڈویژن لاہور

# فہرست

# جدید جنگیں اور ذہنی و نفسیاتی محاذ (Psychological Warfare)

جدید جنگوں میں ذہنی و نفسیاتی محاذ (Psychological Warfare) اتنا ہی اہم ہے جتنا کہ میدانِ جنگ۔ دشمن اب صرف گولی سے نہیں بلکہ غلط معلومات (Misinformation) اور پروپیگنڈا کے ذریعے عوام کے حوصلے پست کرنے اور انتشار پھیلانے کی کوشش کرتا ہے۔

سول ڈیفنس کے رضاکار اور عام شہری کے لیے اس محاذ پر لڑنے کے اہم نکات درج ذیل ہیں:

1. معلومات کی تصدیق (Verification of Information)

سوشل میڈیا پر آنے والی ہر خبر، ویڈیو یا تصویر پر فوراً یقین نہ کریں۔ یہ پرانی۔ مصنوعی ذہانت (اے آئی) یا کسی گیم، فلم کا کلپ ہو سکتا ہے جو غلط پس منظر یا غلط نیت سے میں عوام الناس میں خوف و ہراس پھیلانے کے لیئے شیئر کیا گیا ہو سکتا ہے

- ذرائع کی جانچ: خبر شیئر کرنے سے پہلے دیکھیں کہ کیا یہ کسی مستند سرکاری ادارے جیسے ISPR یا وزارتِ دفاع یا کسی معتبر نیوز چینل سے آئی ہے؟

- پرانی ویڈیوز کا استعمال: اکثر دشمن پرانی یا کسی دوسرے ملک کی جنگی ویڈیوز کو موجودہ صورتحال سے جوڑ کر خوف پھیلاتا ہے۔ ایسی ویڈیوز کی حقیقت جاننے کے لیے 'ریورس امیج سرچ' کا سہارا لیں۔

- مصنوعی ذہانت والی ویڈیوز کا استعمال: اکثر دشمن اے آئی سے تیار شدہ ویڈیوز کو موجودہ صورتحال سے جوڑ کر یا موجودہ صورت حال کے مطابق بنا کر خوف پھیلاتا ہے۔ ایسی ویڈیوز کی حقیقت جاننے کے لیے نوٹ کریں کہ اس کا فوکس ایک مخصوص شخص، واقعے، جگہ کی طرف ہو گا۔ پس منظر میں بورڈز یا اگر کوئی شخص ہے تو چہرے کے تاثرات میں ایک مخصوص مشینی قسم کا ربط ہو گا۔ اس میدان میں کافی تیزی سے ترقی ہو رہی ہے کچھ بعید نہیں کہ اصل سے ملتی جلتی ایسی تصویریں یا ویڈیوز بھی تیار کی جائیں جو حقیقت کا گمان ہو لہذا جس خبر یا ویڈیو یا تصویر سے دشمن کے موقف کو تقویت اور آپ کا قومی حوصلہ پست ہوتا ہو، یا اپنے لوگ غلط اور جھوٹے لگنے لگیں اسے اے آئی سے تیار شدہ فیک ویڈیو ہی سمجھیں۔

## 2. ہیجانی کیفیت اور وائرل کلچر سے بچاؤ

جنگ کے دوران جذبات قابو میں رکھنا سب سے بڑی دفاعی حکمتِ عملی ہے۔

- خوف نہ پھیلائیں : ایسی خبریں یا افواہیں شیئر کرنے سے گریز کریں جن سے عوام میں بھگدڑ یا مایوسی پیدا ہو۔
- سنسنی خیزی" : بریکنگ نیوز" کے چکر میں غیر تصدیق شدہ بات آگے بڑھانا دشمن کے ایجنڈے کو تقویت دیتا ہے۔

## 3. حساس معلومات کی حفاظت (Operational Security)

انجانے میں سوشل میڈیا کا استعمال جاسوسی کا سبب بن سکتا ہے۔

- نقل و حرکت کی تصاویر : اپنی فوج کی نقل و حرکت، دفاعی تنصیبات (Air Defence Systems) یا ڈرون گرنے کے مقامات کی تصاویر اور لوکیشن ہرگز اپ لوڈ نہ کریں۔ دشمن ان تصاویر کے 'میٹا ڈیٹا (Metadata) ' سے ٹھیک مقام کا تعین کر کے دوبارہ حملہ کر سکتا ہے۔
- براہِ راست نشریات (Live Streaming): کسی حملے کے مقام سے لائیو ویڈیو بنانا دشمن کو اس کے حملے کی کامیابی یا ناکامی کا ڈیٹا فراہم کر دیتا ہے۔

## 4. بیانیے کی جنگ (War of Narratives)

میڈیا اور سوشل میڈیا کو مثبت مقصد کے لیے استعمال کریں:

- حوصلہ افزائی : اپنی افواج اور عوام کی ہمت بڑھانے والے پیغامات عام کریں۔
- دشمن کے پروپیگنڈے کا توڑ : اگر آپ کو معلوم ہو کہ کوئی خبر جھوٹی ہے، تو شائستگی اور دلیل کے ساتھ اس کی حقیقت واضح کریں تاکہ دوسرے لوگ گمراہ نہ ہوں۔

## 5. آفیشل ایپس اور ذرائع کا استعمال

پاکستان میں ہنگامی صورتحال کے لیے حکومت کی جاری کردہ مخصوص ایپس اور ریڈیو پاکستان جیسے ذرائع پر بھروسہ کریں، کیونکہ انٹرنیٹ کی بندش کی صورت میں بھی ریڈیو معلومات کا مستند ذریعہ ثابت ہوتا ہے۔

تحریر: فیصل عظیم شہری دفاع سمن آباد ڈویژن لاہور

# جدید جنگیں اور ذہنی و نفسیاتی محاذ

## - دشمن کا پوشیدہ ہتھیار -

### 1 نفسیاتی جنگ کیا ہے؟



- خوف: خوف و ہراس پھیلا کر ذہن کو مفلوج کرنا
- مایوسی: نامیدی اور بے یقینی کا ماحول پیدا کرنا
- افواہیں: بے بنیاد باتیں پھیلا کر اعتماد توڑنا

### 2 حربے:



- پروپیگنڈا: جھوٹا بیانیہ بار بار دہرانا
- فیک نیوز: جعلی خبر کے ذریعے گمراہ کرنا
- سوشل میڈیا: جعلی اکاؤنٹس سے رائے متاثر کرنا
- ڈر: ڈرانے دھمکانے کے پیغامات پھیلانا

### 3 اثرات:



- ذہنی دباؤ: اضطراب، بے چینی اور ڈپریشن میں اضافہ
- قوم کا مورال گرنا: اعتماد کم، حوصلہ پست، انتشار

### 4 سدباب:



- شعور: حقائق جاننا، تنقیدی سوچ اپنانا
- اتحاد: باہم یکجہتی اور تعاون کو فروغ دینا
- مثبت سوچ: امید اور حوصلہ برقرار رکھنا
- مستند معلومات: سرکاری و معتبر ذرائع سے تصدیق



• مقصد: خوف پر قابو، اتحاد سے مضبوطی •

# فیک نیوز (غلط خبر)

فیک نیوز (غلط خبر) سے مراد ایسی جھوٹی، من گھڑت یا ادھوری معلومات ہیں جن کا مقصد عوام میں خوف و ہراس پھیلانا، کسی کی ساکھ کو نقصان پہنچانا یا معاشرے میں انتشار پیدا کرنا ہوتا ہے۔ جدید دور میں اسے "نفسیاتی جنگ" کے ایک ہتھیار کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔

## قرآنی حوالہ اور اسلامی تعلیمات

اسلام نے خبر کی تصدیق پر بہت زور دیا ہے تاکہ کسی بے گناہ کو نقصان نہ پہنچے اور بعد میں پچھتاوا نہ ہو۔

1. سورۃ الحجرات (آیت 6):

ارشادِ باری تعالیٰ ہے: "اے ایمان والو! اگر تمہارے پاس کوئی فاسق (بدکردار) کوئی خبر لے کر آئے تو اس کی اچھی طرح تحقیق کر لیا کرو، کہیں ایسا نہ ہو کہ تم نادانی میں کسی قوم کو نقصان پہنچا بیٹھو، پھر تمہیں اپنے کیے پر پشیمان (شرمندہ) ہونا پڑے۔"

یہ آیت فیک نیوز کے خلاف سب سے بڑی ڈھال ہے، جو ہمیں حکم دیتی ہے کہ سنی سنائی بات پر یقین کرنے سے پہلے اس کے بھیجنے والے اور خبر کی حقیقت کو پرکھیں۔

2. فرمانِ نبوی ﷺ:

نبی کریم ﷺ نے فرمایا: "کسی شخص کے جھوٹا ہونے کے لیے یہی کافی ہے کہ وہ ہر سنی سنائی بات کو (بغیر تحقیق کے) آگے بیان کر دے۔" (صحیح مسلم)

## پاکستان کے تناظر میں فیک نیوز کے خطرات

پاکستان جیسے حساس جغرافیائی مقام پر دشمن عناصر درج ذیل طریقوں سے غلط خبریں پھیلاتے ہیں:

- دفاعی اداروں کے خلاف پروپیگنڈا: فوج اور عوام کے درمیان دوری پیدا کرنے کے لیے جھوٹی ویڈیوز یا بیانات عام کرنا۔
- مذہبی و لسانی فسادات: کسی حساس واقعے کو توڑ مروڑ کر پیش کرنا تاکہ فرقہ وارانہ یا لسانی جھگڑے شروع ہوں۔
- معاشی بدحالی کا خوف: افواہیں پھیلانا کہ بینک بند ہو رہے ہیں یا پیٹرول ختم ہو رہا ہے، تاکہ عوام میں بے چینی بڑھے۔

## فیک نیوز سے بچنے کے عملی طریقے

1. ذریعے کی جانچ: دیکھیں کہ خبر کسی مستند ادارے (جیسے ریڈیو پاکستان، سرکاری ٹی وی یا بڑے اخبار) نے دی ہے یا کسی گمنام سوشل میڈیا اکاؤنٹ سے آئی ہے۔
2. تصویر اور ویڈیو کی حقیقت: اکثر پرانی تصاویر کو موجودہ حالات سے جوڑ دیا جاتا ہے۔ اگر کوئی تصویر بہت زیادہ اشتعال انگیز ہو، تو اس پر فوراً یقین نہ کریں۔
3. جذبات پر قابو: فیک نیوز کا مقصد ہی آپ کو غصہ دلانا یا ڈرانا ہوتا ہے۔ اگر کوئی خبر پڑھ کر آپ کو بہت شدید جھٹکا لگے، تو سمجھ جائیں کہ یہ پروپیگنڈا ہو سکتا ہے۔
4. آگے بڑھانے سے گریز: جب تک آپ سو فیصد یقین نہ کر لیں کہ یہ خبر سچی ہے، اسے شیئر (آگے روانہ) نہ کریں۔ آپ کی ایک غلط شیئرنگ کسی کی جان لے سکتی ہے یا ملک کا نقصان کر سکتی ہے۔
5. سرکاری تردید کا انتظار: حساس معاملات میں ہمیشہ حکومتِ پاکستان یا متعلقہ محکمے کی باضابطہ وضاحت کا انتظار کریں۔

# فیک نیوز سے بچاؤ

**— پہچان اور سدباب —**

## سدباب: فیک نیوز سے بچاؤ کے اقدامات

- ذریعے کی تصدیق کریں: معروف خبر رساں ادارے یا سرکاری ویب سائٹ سے جانچیں
- دوسرے ذرائع سے کراس چیک کریں: ایک ہی خبر متعدد قابل اعتماد ذرائع پر ہے؟
- تاریخ اور مقام کی صحت جانچیں: خبر پرانی تو نہیں؟
- شئیر کرنے سے پہلے سوچیں: مواد درست ہے؟ حقائق کی تحقیق کریں
- شک ہونے پر ماہرین یا سائبر ڈیسک کو رپورٹ کریں

## پہچان: جھوٹی خبر کیسے پہچانیں؟

- سنسنی خیز یا جذباتی سرخی: خوف، غصہ یا نفرت بھڑکانے والی زبان
- غیر مصدقہ ذریعہ: مصنف یا ادارے کا نام غائب یا غیر معروف ہو
- تاریخ، مقام یا وقت کی تفصیل غائب ہو
- تصویر/ویڈیو میں ترمیم یا پرانی تصویر کو موجودہ بتا کر پیش کرنا
- ایک ہی خبر صرف غیر معتبر سوشل میڈیا پر نظر آئے

**یاد رکھیں: ذمہ دارانہ رویہ = محفوظ معاشرہ**

شئیر کرنے سے پہلے تصدیق • افواہ روکیں • سچ پھیلائیں •

# موجودہ دور اور اس میں ہونے والی ہوائی جنگوں میں شہری دفاع کا کردار

موجودہ دور میں ہوائی حملے (Air Attacks) سے مراد صرف آسمان سے بم گرانا نہیں ہے، بلکہ یہ ایک انتہائی جدید اور کثیر الجہتی فوجی کارروائی ہے۔ اگر ہم میزائلوں اور ڈرونز کو ایک طرف رکھ دیں، تو آج کے دور کے ہوائی حملے درج ذیل اہم اجزاء پر مشتمل ہوتے ہیں:

1. اسٹیلتھ حملے (Stealth Attacks)

جدید دور کے جنگی جہاز اکثر اوقات ریڈار کی نظروں سے بچنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ یہ جہاز دشمن کی حدود میں داخل ہو کر اہم دفاعی تنصیبات کو نشانہ بناتے ہیں اور دشمن کے ریڈار کو ان کی موجودگی کا علم تب ہوتا ہے جب حملہ ہو چکا ہوتا ہے۔

2. الیکٹرانک وارفیئر (Electronic Warfare)

حملہ کرنے والے جہاز اکیلے نہیں آتے، ان کے ساتھ ایسے طیارے ہوتے ہیں جو دشمن کے مواصلاتی نظام (Communication)اور ریڈار کو جام (Jam) کر دیتے ہیں۔ اس کا مقصد دشمن کے دفاعی نظام کو "اندھا" کرنا ہوتا ہے تاکہ وہ جوابی کارروائی نہ کر سکے۔

3. لیزر گائیڈڈ بمباری (Precision Bombing)

آج کل کے دور میں "کارپٹ بمباری" (پورے علاقے پر بم گرانا) کے بجائے سمارٹ بم استعمال ہوتے ہیں۔ طیارے لیزر یا انفراریڈ ٹیکنالوجی کے ذریعے ایک مخصوص کھڑکی یا بنکر کے دروازے کو نشانہ بنا سکتے ہیں، جس سے شہری آبادی کا نقصان کم ہوتا ہے۔

4. اسٹینڈ آف حملے (Stand-off Attacks)

جدید جنگی طیارے اب دشمن کی فضائی حدود (Air Space) کے اندر داخل ہوئے بغیر، اپنی سرحد کے اندر رہتے ہوئے ہی ایسے بم گراتے ہیں جو میلوں دور اپنے ہدف تک خود پرواز کر کے جاتے ہیں۔ اس سے طیارے اور پائلٹ کی جان محفوظ رہتی ہے۔

## 5. سائبر اور ہوائی حملے کا ملاپ

کئی بار ہوائی حملے سے چند سیکنڈ پہلے دشمن کے بجلی کے گرڈ یا دفاعی سافٹ ویئر کو سائبر حملے کے ذریعے ہیک کر لیا جاتا ہے تاکہ فضائی دفاعی توپیں (Anti-Aircraft Guns) خودکار طریقے سے کام نہ کر سکیں۔

## سول ڈیفنس کے رضاکار کا کردار ان حملوں میں:

چونکہ جدید ہوائی حملے بہت اچانک اور شدید ہوتے ہیں، اس لیے رضاکار کی ذمہ داری "تیاری" پر زیادہ ہوتی ہے:

- بلیک آؤٹ (Blackout): دشمن کے پائلٹ کو زمین پر موجود اہداف کی شناخت سے روکنے کے لیے پورے شہر یا علاقے کی روشنیاں بند کروانا۔
- کیموفلاج (Camouflage): اہم سرکاری عمارتوں یا پانی کے ذخائر کو جالوں اور پینٹ کے ذریعے آسمان سے چھپانے میں مدد کرنا۔
- دھماکے کی لہر (Blast Wave) سے بچاؤ: لوگوں کو یہ سکھانا کہ دھماکے کی آواز سنتے ہی کھڑکیوں سے دور ہو کر زمین پر لیٹ جائیں، کیونکہ جدید بموں کی لہر میلوں دور تک شیشے توڑ دیتی ہے۔

تحریر: فیصل عظیم شہری دفاع سمن آباد ڈویژن لاہور

# ڈرونز اور میزائلوں کی شناخت ٹیبل

| نمبر | قسم | پہچان | سائز | خطرہ |
|---|---|---|---|---|
| 1 | FPV kamikaze | چھوٹا کواڈ کاٹر، کیمرہ اور فرنٹ پر بلاسٹ چارج، تیز رفتار والا | 20–30–20 سینٹی میٹر | بلند |
| 2 | Surveillance quadcopter | چار بازو، نیچے کیمرہ اور سینسر، آہستہ پرواز والا | 30–50–30 سینٹی میٹر | درمیانہ |
| 3 | MALE high altitude | لمبے پر، بڑا ڈرون، پیچھے انجن، 20–24 گھنٹے پرواز | 10–14 میٹر پر پھیلاؤ | بلند |
| 4 | Loitering munition | پنکھوں والا، ہدف کے اوپر چکر لگا کر اس اس پر حلہ کرتا ہے | 1–2 | بلند |
| 5 | Heavy payload | بڑا ملٹی روٹر، بھاری سامان لے جانے والا، کارگو ڈبہ نما | 1–2 | درمیانہ۔بلند |
| 6 | Nano spy | انتہائی چھوٹا، پرندہ جیسا ہاتھ جاکے برابر، خاموش پرواز | 10–15 10 سینٹی میٹر | کم |
| 7 | Cruise missile | پنکھوں والا میزائل، جیٹ انجن، زمین کے قریب افقی پرواز | 4–6 | بہت بلند |
| 8 | Ballistic missile | لمبا مخروطی میزائل، کوتی کوتی پر نہیں، بلند قوس میں پرواز | 7–12 | بہت بلند |

نوٹ: خطرہ کا درجہ —کم • درمیانہ • بلند • بہت بلند — مقصد صرف شناخت و آگاہی کے لیے

# ڈرون حملے اور ان کی پہچان

جدید دور کی جنگوں میں ڈرون ایک خاموش لیکن مہلک ہتھیار کے طور پر ابھرا ہے۔ ایک عام شہری اور سول ڈیفنس رضاکار کے لیے ان کی پہچان اور ان سے بچاؤ کے طریقے جاننا زندگی اور موت کا فرق ثابت ہو سکتا ہے۔
پاکستان کے تناظر میں ڈرون حملوں کی پہچان اور بچاؤ کے لیے درج ذیل نکات نہایت اہم ہیں:

## 1۔ ڈرون کی پہچان (آواز اور بصارت)

- آواز سے پہچان: چھوٹے ڈرونز (جو بم گرانے یا خودکش حملے کے لیے استعمال ہوتے ہیں) کی آواز شہد کی مکھیوں کے جھنڈ یا گھاس کاٹنے والی مشین (Lawn Mower) جیسی بھنبھناہٹ ہوتی ہے۔ اگر آپ کو فضا میں ایسی مستقل آواز سنائی دے تو محتاط ہو جائیں۔

- بصری پہچان: بڑے ڈرونز اونچائی پر ہونے کی وجہ سے اکثر نظر نہیں آتے، لیکن چھوٹے ڈرونز عام طور پر کم بلندی پر اڑتے ہیں اور دن کی روشنی میں ایک چھوٹے پرندے یا کھلونے کی طرح لگ سکتے ہیں۔ رات کے وقت ان میں لگی چھوٹی روشنیاں (سرخ یا سبز) ان کی موجودگی کا پتہ دیتی ہیں۔

## 2۔ حملے کی نشانیاں

- اچانک دھماکہ: ڈرون حملے کا اکثر پہلے سے پتہ نہیں چلتا۔ اگر کسی جگہ اچانک چھوٹا دھماکہ ہو تو اسے گیس سلنڈر کا دھماکہ سمجھنے کے بجائے ڈرون حملہ بھی تصور کیا جا سکتا ہے، خاص طور پر حساس علاقوں میں۔

- فضا میں ساکن ہونا: اگر کوئی اڑتی ہوئی چیز ایک ہی جگہ پر کافی دیر تک ساکن (Hovering) رہے، تو وہ جاسوسی یا ہدف کو نشانہ بنانے کی کوشش ہو سکتی ہے۔

## 3۔ ڈرون سے بچاؤ کے فوری اقدامات

- کھلے میدان سے دوری: ڈرونز کے کیمرے کھلی جگہوں پر انسانوں کو آسانی سے دیکھ لیتے ہیں۔ فوراً کسی پختہ چھت کے نیچے یا گھنے درختوں کے سائے میں پناہ لیں۔

- **حرارت کو چھپانا (تھرمل کیموفلاج)** : جدید ڈرونز انسانی جسم کی حرارت کو محسوس کرتے ہیں۔ اس سے بچنے کے لیے موٹا کمبل اوڑھ لینا یا گیلی زمین / کیچڑ کا استعمال کسی حد تک مددگار ہو سکتا ہے۔
- **سگنلز کی بندش** : ڈرونز اکثر موبائل اور وائی فائی سگنلز کے مجموعے (Clusters) کو نشانہ بناتے ہیں۔ حملے کے خدشے کی صورت میں موبائل فون بند کر دیں یا ہوائی موڈ (Airplane Mode) پر لگا دیں۔
- **شیشوں سے دوری** : دھماکے کی صورت میں شیشے ٹوٹ کر گولی کی طرح لگتے ہیں۔ کھڑکیوں اور دروازوں سے دور دیوار کے ساتھ لگ کر بیٹھ جائیں۔

# ڈرونز کی شناخت ٹیبل

## — چھ اہم ڈرونز کی تفصیلات —

| خطرے کی سطح | سائز | ڈرون کا نام | تصویر |
|---|---|---|---|
| بہت زیادہ خطرناک | سائز: 30 ~ ~ 40 سینٹی میٹر | **ایف پی وی کامیکاز ڈرون**<br>چھوٹا کواڈ + بم |  |
| درمیانہ مشکوک | سائز: 60-40~ 60 سینٹی میٹر | **نگرانی کواڈکاپٹر**<br>کیمرہ اور ایل ای ڈی لائٹس |  |
| بہت زیادہ خطرناک | سائز: 22-20~ 22 میٹر ونگ اسپین | **ایم اے ایل ای ہائی الٹیٹیوڈ ڈرون**<br>لمبی رینج، مسلح/نگرانی |  |
| بہت زیادہ | سائز: 80-60~ 80 سینٹی میٹر | **لائٹرنگ منیشن (خودکش ڈرون)**<br>میزائل نما، خودکش |  |
| درمیانہ تا زیادہ | 1.5-1~ میٹر | **ہیوی پے لوڈ ہیکسا کوپٹر**<br>بھاری پے لوڈ/کارگو باکس |  |
| کم جاسوسی | سائز: 16~ سینٹی میٹر (انگوٹھے کے برابر) | **نینو سپائی ڈرون**<br>انگوٹھے کے سائز کا جاسوس ڈرون |  |

**نوٹ: شناخت کے وقت محفوظ فاصلہ برقرار رکھیں اور متعلقہ حکام کو اطلاع دیں۔**

## 4۔ سول ڈیفنس رضاکار کی ذمہ داری اور ڈرون کی آمد پر سول ڈیفنس رضاکار کے لیے رہنما اصول

پاکستان میں حالیہ جنگی صورتحال اور ٹیکنالوجی کے بڑھتے ہوئے استعمال کے پیشِ نظر، ایک سول ڈیفنس رضاکار کا کردار انتہائی حساس اور اہم ہو گیا ہے۔ ڈرونز (UAVs) کا استعمال اب صرف جاسوسی تک محدود نہیں بلکہ یہ مہلک ہتھیار کے طور پر بھی استعمال ہوتے ہیں۔ ایک تربیت یافتہ رضاکار کو ڈرون کے حملے یا آمد کی صورت میں درج ذیل نکات پر عمل کرنا چاہیے:

- **افواہ نہ پھیلائیں**: ڈرون نظر آنے کی صورت میں چیخ و پکار کے بجائے خاموشی سے لوگوں کو محفوظ جگہ منتقل کریں۔
- **تصویر کشی سے گریز**: گرے ہوئے ڈرون یا حملے کے مقام کی تصویریں بنا کر سوشل میڈیا پر نہ ڈالیں، کیونکہ اس سے دشمن کو اپنے حملے کی کامیابی یا مقام کا درست اندازہ ہو جاتا ہے۔

### ۱. فوری اطلاع اور وارننگ: (Reporting and Alarm)

جیسے ہی فضا میں کسی مشکوک ڈرون کی آواز (جو کہ شہد کی مکھیوں کی بھنبھناہٹ جیسی ہوتی ہے) سنائی دے یا وہ دکھائی دے، رضاکار کو فوراً مروجہ طریقہ کار کے مطابق قریبی کنٹرول روم، قانون نافذ کرنے والے اداروں یا فوج کو اطلاع دینی چاہیے۔ اس کے ساتھ ہی قریبی آبادی کو سائرن یا لاؤڈ اسپیکر کے ذریعے خبردار کرنا چاہیے تاکہ لوگ کھلے مقامات سے ہٹ جائیں۔

### ۲. ہجوم کو منتشر کرنا: (Dispersing the Crowd)

جدید ڈرونز حرارتی سینسرز (Thermal Sensors) اور کیمروں کی مدد سے ہجوم کو نشانہ بناتے ہیں۔ رضاکار کی اولین ترجیح یہ ہونی چاہیے کہ وہ لوگوں کو ایک جگہ جمع ہونے سے روکے۔ لوگوں کو ہدایت کی جائے کہ وہ درختوں کے سائے، عمارتوں کے اندر یا ایسی جگہوں پر پناہ لیں جہاں سے وہ اوپر سے نظر نہ آئیں۔

## ۳. الیکٹرانک ڈسپلن:(Electronic Discipline)

ڈرونز موبائل فون کے سگنلز اور وائی فائی (Wi-Fi) شعاعوں کو ٹریک کر سکتے ہیں۔ رضاکار کو چاہیے کہ وہ خود بھی اور عوام کو بھی موبائل فون بند کرنے یا 'ایئرپلین موڈ' پر رکھنے کی تاکید کرے تاکہ کسی بڑے سگنل کلسٹر کی وجہ سے وہ علاقہ ہدف نہ بن سکے۔

## ۴. جسمانی حرارت کو چھپانا(Thermal Camouflage)

اگر ڈرون بہت قریب ہو، تو رضاکار کو چاہیے کہ وہ اپنی اور دوسروں کی حرارت (Body Heat) کو چھپانے کی کوشش کرے۔ اس کے لیے موٹے کمبل، مائلر (Mylar) شیٹس یا گیلی بوریوں کا استعمال کیا جا سکتا ہے جو تھرمل کیمرے کو دھوکہ دینے میں مددگار ثابت ہوتی ہیں۔

## ۵. حفاظتی پناہ گاہوں کی نشاندہی:(Identifying Cover)

رضاکار کو معلوم ہونا چاہیے کہ قریبی پختہ عمارتیں یا زیرِ زمین بنکر کہاں ہیں۔ ڈرون سے گرائے جانے والے چھوٹے بموں یا خودکش ڈرونز سے بچنے کے لیے کھڑکیوں سے دور رہنا اور ایسی جگہ پناہ لینا ضروری ہے جہاں اوپر کنکریٹ کی مضبوط چھت ہو۔

## ٦. افواہوں کی روک تھام:(Countering Misinformation)

جنگ کے دوران خوف و ہراس پھیلنا فطری ہے۔ ایک رضاکار کا کام عوام کا حوصلہ بلند رکھنا اور سوشل میڈیا پر پھیلنے والی غیر تصدیق شدہ خبروں کو روکنا ہے تاکہ بھگدڑ نہ مچے۔

## ۷. فرسٹ ایڈ اور امدادی کارروائی:(First Aid Readiness)

اگر خدانخواستہ ڈرون حملہ ہو جائے، تو رضاکار کو فوری طور پر زخمیوں کو ابتدائی طبی امداد فراہم کرنی چاہیے اور ایمبولینس کے پہنچنے تک محفوظ راستہ فراہم کرنا چاہیے۔

ایک سول ڈیفنس رضاکار کی چوکسی پورے محلے یا شہر کو بڑے نقصان سے بچا سکتی ہے۔ڈرون کے خلاف بہترین دفاع 'خاموشی'، 'روپوشی' اور 'فوری ردِ عمل' ہے۔ پاکستان جیسے ملک میں جہاں شہری آبادی گنجان ہے، وہاں رضاکاروں کی یہ تربیت دشمن کے ناپاک عزائم کو ناکام بنانے میں کلیدی حیثیت رکھتی ہے۔

## خود کش ڈرون (کامیکازی ڈرونز) اور ان سے بچنے کی مخصوص تکنیک

خود کش ڈرون، جسے "لوئٹرنگ میونیشن (Loitering Munition) " بھی کہا جاتا ہے، ایک اڑتا ہوا بم ہوتا ہے جو اپنے ہدف سے ٹکرا کر دھماکہ کرتا ہے۔ یہ عام میزائل کے مقابلے میں سست ہوتا ہے لیکن اسے پہچاننا اور اس سے بچنا مشکل ہوتا ہے۔

### ا۔ آواز سے پہچان اور فوری ردِ عمل

خود کش ڈرونز میں اکثر دو اسٹروک انجن یا الیکٹرک موٹر ہوتی ہے۔ ان کی آواز ایک تیز رفتار موٹر سائیکل یا بڑی گھاس کاٹنے والی مشین جیسی ہوتی ہے۔

- **پہلی آواز پر ایکشن :** جیسے ہی ایسی آواز قریب آتی سنائی دے، اسے نظر انداز نہ کریں بلکہ اسے حملہ سمجھ کر فوراً زمین پر لیٹ جائیں۔

### ۲۔ " دو دیواروں " کا اصول (Rule of Two Walls)

خود کش ڈرون عام طور پر عمارت کی بیرونی دیوار یا کھڑکی سے ٹکرا کر پھٹتا ہے۔

- اگر آپ گھر کے اندر ہیں، تو ایسی جگہ پناہ لیں جہاں آپ کے اور باہر کی فضا کے درمیان کم از کم دو مضبوط دیواریں ہوں۔
- مثال کے طور پر: کمرے کے بجائے گھر کے درمیانی حصے (ہال) یا باتھ روم میں پناہ لیں جس کی دیواریں مضبوط ہوں۔

### ۳۔ شیشے کے خطرناک ٹکڑوں سے بچاؤ

خود کش ڈرون کے دھماکے سے سب سے زیادہ جانی نقصان ٹوٹے ہوئے شیشوں کے اڑنے سے ہوتا ہے۔

- **کھڑکیوں سے دور :** آواز سنتے ہی کھڑکیوں سے دور ہو جائیں۔

- **منہ کے بل لیٹنا**: فرش پر اوندھے منہ لیٹ جائیں، اپنے سینے کو زمین سے تھوڑا اونچا رکھیں (تاکہ دھماکے کی لہر سے پھیپھڑے محفوظ رہیں) اور اپنا منہ تھوڑا کھلا رکھیں تاکہ کان کے پردے نہ پھٹیں۔

## ۴۔ جالیوں اور تاروں کا استعمال (Physical Barriers)

خودکش ڈرون ایک خاص زاویے سے ہدف کی طرف آتا ہے۔

- اگر آپ کسی اہم عمارت یا مورچے میں ہیں، تو کھڑکیوں یا داخلی راستوں کے باہر لوہے کی مضبوط جالی (Chain-link Fence) لگا دیں۔ یہ جالی ڈرون کو عمارت سے ٹکرانے سے پہلے ہی روک لیتی ہے یا اسے بے اثر کر دیتی ہے۔

## ۵۔ سگنلز کی خاموشی (Radio Silence)

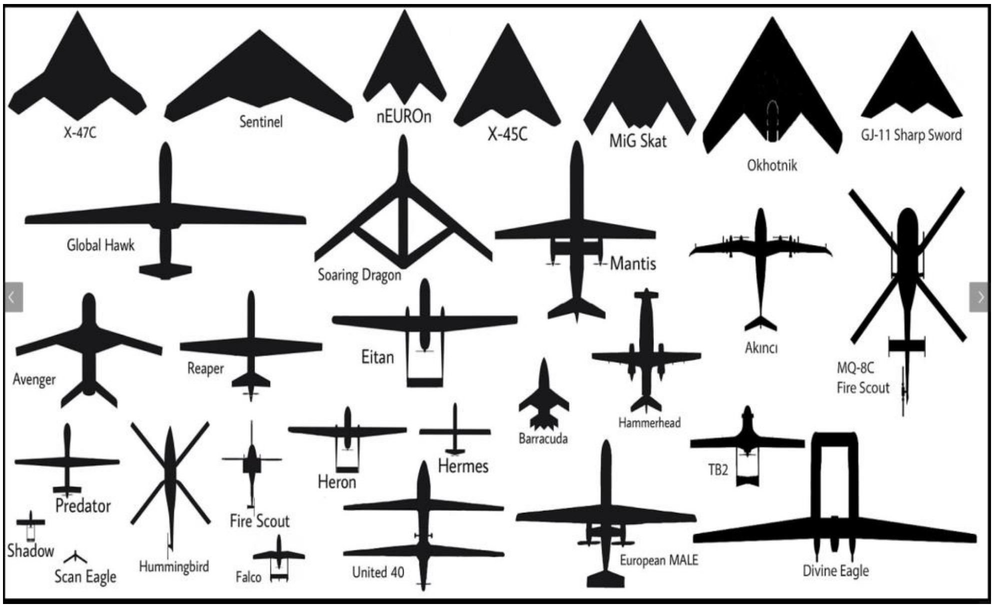
خودکش ڈرونز اکثر ریڈیو لہروں یا وائی فائی سگنلز کی موجودگی سے ہدف کا تعین کرتے ہیں۔

- حملے کے خدشے کی صورت میں تمام وائرلیس آلات، موبائل ڈیٹا اور راؤٹرز بند کر دیں تاکہ دشمن کے ڈرون کو آپ کی صحیح لوکیشن کا پتہ نہ چل سکے۔

## ٦۔ حملے کے مقام سے دوری

اگر ایک خودکش ڈرون کہیں گرے، تو وہاں تماشہ دیکھنے کے لیے جمع نہ ہوں۔ اکثر اوقات دشمن "ڈبل ٹیپ" (Double Tap) حملہ کرتا ہے، یعنی ایک حملے کے چند منٹ بعد دوسرا ڈرون اسی جگہ بھیجا جاتا ہے تاکہ امدادی ٹیموں اور ہجوم کو نشانہ بنایا جا سکے۔

ڈرون کے ٹکڑوں کا کسی بھی حصے کا گرے ہوئے ڈرون کو ہاتھ لگانا جان لیوا ثابت ہو سکتا ہے۔ کیونکہ دشمن نے اس میں بم لگا رکھا ہے یا نہیں آپ نہیں جانتے اور اس ڈرون میں کیا الیکٹرانک نظام کام کر رہا ہے اس کے متعلق بھی آپ کو کچھ علم نہیں ہے۔ لہٰذا آپ خود بھی اس سے دور ہی رہیں اور عوام الناس کو بھی اس سے دور رکھیں۔ کنٹرول میں اطلاع کریں اور متعلقہ بم ڈسپوزل پارٹی کی آمد کا انتظار کریں اسی میں آپ کی اور دوسروں کی بھلائی ہے۔




مندرجہ بالا تصاویر ڈرون کی مختلف اشکال کو ظاہر کرتی ہیں۔ یاد رہے کہ ان کے علاوہ بھی ڈرون ہوسکتے ہیں

# حیاتیاتی حملے (Biological Attack)

سول ڈیفنس (Civil Defence) کے رضاکاروں اور عام شہریوں کے لیے حیاتیاتی حملے (Biological Attack) سے متعلق معلومات درج ذیل ہیں:

## 1. پہچان (Identification)

حیاتیاتی حملہ خاموش ہوتا ہے، اس لیے اس کی پہچان علامات سے کی جاتی ہے:

غیر معمولی علامات: ایک ہی وقت میں بہت سے لوگوں کا ایک جیسی بیماری (بخار، کھانسی، متلی) میں مبتلا ہونا۔

بیمار جانور: پرندوں یا پالتو جانوروں کا اچانک بڑی تعداد میں مرنا۔

مشکوک سپرے: کسی جہاز یا گاڑی سے غیر ضروری دھواں یا پاؤڈر نما بادل کا دیکھا جانا۔

غیر ضروری پیکٹ: عوامی جگہوں پر لاوارث لفافے جن سے پاؤڈر نکل رہا ہو۔

میزائیل یا ڈرون کے حملے کے بعد علاقے میں اچانک کسی وبائی یا چھوت کے ایسے مرض کا پھیل جانا جو پہلے سے اس علاقے میں نہیں تھا اور امکان ہے کہ اس حملے کے بعد اس کے بیکٹیریا یا وائرس یا جراثیم کو علاقے میں پھیلایا گیا ہو

## 2. اقسام (Types of Agents)

بیکٹیریا: (Bacteria) جیسے اینتھراکس (Anthrax) یا طاعون (Plague) ۔

وائرس: (Viruses) جیسے چیچک (Smallpox) یا ایبولا۔

ٹاکسنز: (Toxins) جانداروں سے حاصل کردہ زہر جیسے رائسن (Ricin) ۔

## 3. دفاع (- Defense)

### رضاکاروں کے لیے

سول ڈیفنس کے رضاکاروں کا کردار اہم ہوتا ہے ان کے لئے اپنی حفاظت، علاقہ کے لوگوں کی حفاظت اور متاثرین کی مدد بنیادی اصول ہے۔ اس سلسلے میں حفاظتی لباس اس کا استعمال، قرنطینہ اور اس کا طریقہ، آلودگی / جراثیم کا ازالہ اور طریقہ درج ذیل ہے۔

- **حفاظتی لباس :(PPE) ماسک (N95)، دستانے اور حفاظتی سوٹ کا استعمال۔**

سول ڈیفنس کے رضاکاروں کے لیے حفاظتی لباس (PPE) محض ایک وردی نہیں بلکہ حیاتیاتی حملے (Biological Attack) کے دوران ان کی زندگی کی ضمانت ہے۔ جراثیم سے بچاؤ کے لیے اس لباس کا درست انتخاب اور اسے پہننے / اتارنے کا طریقہ کار انتہائی اہم ہے۔

رضاکاروں کے لیے پی پی ای (PPE) کے بنیادی اجزاء اور ان کا استعمال درج ذیل ہے:

#### ا۔ سانس کی حفاظت اور این 95 گیس ماسک



حیاتیاتی جراثیم زیادہ تر سانس کے ذریعے جسم میں داخل ہوتے ہیں۔

N95 ریسپیریٹر: یہ ہوا میں موجود 95 فیصد باریک ذرات اور جراثیم کو روکتا ہے۔ اسے چہرے پر بالکل فٹ ہونا چاہیے (Fit Test) تاکہ سائیڈ سے ہوا داخل نہ ہو۔



۲۔ فل فیس ماسک (Full Face Mask): اگر جراثیم زیادہ خطرناک ہوں تو ایسا ماسک استعمال کیا جاتا ہے جو آنکھوں اور پورے چہرے کو ڈھانپ لے۔

۳۔ حفاظتی سوٹ (Bio-Hazard Suit/Coveralls)



مواد: یہ عام طور پر "ٹائیک (Tyvek) "جیسے مخصوص مٹیریل سے بنا ہوتا ہے جس کے پار مائع یا جراثیم نہیں جاسکتے۔

ڈیزائن: یہ سر سے پاؤں تک ایک ہی ٹکڑے (Onesie) کی شکل میں ہوتا ہے جس میں سر پر پہننے کے لیے ہوڈ (Hood) بھی شامل ہوتا ہے۔

سیلنگ (ہوا بند کرنا): سوٹ کی زپ اور جوڑوں کو مخصوص ٹیپ سے بند کیا جاتا ہے تاکہ جراثیم کے داخلے کا کوئی راستہ نہ رہے۔

3. دستانے (Gloves)

دوہری تہہ (Double Gloving): رضاکاروں کو ہمیشہ دستانوں کے دو جوڑے پہننے چاہئیں۔ پہلا جوڑا سوٹ کی آستین کے اندر اور دوسرا آستین کے اوپر (ٹیپ کے ساتھ محفوظ)۔

میٹریل: عام طور پر نائٹرائل (Nitrile) کے دستانے استعمال کیے جاتے ہیں جو کیمیکلز اور جراثیم کے خلاف مزاحمت رکھتے ہیں۔

### 4. حفاظتی جوتے (Boots)

ربڑ کے لمبے جوتے (Gum Boots) استعمال کیے جاتے ہیں جنہیں آسانی سے دھویا اور جراثیم کش (Decontaminate) کیا جاسکے۔

## اہم ہدایات: پہننے اور اتارنے کا عمل (Donning & Doffing)

رضاکاروں کے لیے سب سے خطرناک وقت وہ ہوتا ہے جب وہ کام ختم کر کے لباس اتارتے ہیں، کیونکہ سوٹ کی بیرونی سطح پر جراثیم موجود ہوسکتے ہیں۔

پہننا (Donning): ہمیشہ ایک ساتھی (Buddy) کی موجودگی میں پہنیں جو چیک کرے کہ کہیں سے کوئی جگہ کھلی تو نہیں رہ گئی۔

اتارنا (Doffing): اسے ایک مخصوص ترتیب سے اتارا جاتا ہے تا کہ آلودہ حصہ جسم کو نہ چھوئے۔ اتارنے کے بعد ان تمام اشیاء کو "بائیو ہیزرڈ" (Bio-hazard) بیگ میں ڈال کر تلف کرنا لازمی ہے۔

اس ترتیب کو ذہن میں بٹھالیں تو کسی بھی قسم کے حفاظتی لباس کو پہننے میں مشکل نہیں ہوگی۔ بنیادی ہدایات ایک ہی ہوتی ہیں جن کا مقصد آپ کو جراثیم کے براہ راست رابطے میں آنے سے محفوظ رکھنا ہوتا ہے۔ جب لباس پہنا جائے تو اس چیز کا خیال رکھیں کہ لباس کہیں سے پھٹا ہوا نہ ہو یا اس میں کہیں سے جراثیمی مواد جو ہوا، بخارات یا کسی کے چھونے سے آپ کے جسم سے براہ راست نہ چھوئے۔

## احتیاط کا دامن چھوٹا تو حادثہ کا راستہ کھل گیا

کا اصول ذہن نشین کر لیں۔ ہر لباس کا طریقہ پہننے اور اتارنے کا ساتھ ہوتا ہے لیکن اگر دیگر کوئی ہدایات موجود نہ ہوں تو آپ یہ ترتیب بنالیں۔

۱۔ہاتھ پاک کریں اور دستانے پہن لیں۔۲۔لباس پہنیں۔۳۔جوتے پہنیں۔۴۔ماسک پہنیں۔۵۔اگر دیگر کوئی حفاظتی تہہ ہو تو اسے پہنیں۔۶۔اپنے ساتھی کو لباس چیک کروائیں کہ کہیں سے کوئی جراثیم کے داخلے کا راستہ تو نہیں کھلا؟

اتارتے وقت اس طرح سے مکمل لباس کو اتاریں کہ کہیں بھی آپ کے جسم سے یہ براہ راست نہ چھوئے بلکہ آپ اس کے ان حصوں کو چھوئیں جو کسی بھی طرح سے جراثیم کے لئے کھلے ہوئے ناں تھے اور ہر اسٹیپ کرنے کے بعد فوری ہاتھ سینی ٹائزر سے پاک کریں۔

## قرنطینہ :(Quarantine)

متاثرہ علاقے کو سیل کرنا تاکہ جراثیم باہر نہ پھیلیں۔

سول ڈیفنس کے رضاکاروں کے لیے قرنطینہ (Quarantine)اور علاقے کو سیل کرنے کا عمل انتہائی اہمیت کا حامل ہے، کیونکہ ایک چھوٹی سی غفلت جراثیم کو پورے شہر میں پھیلا سکتی ہے۔
اس مرحلے پر رضاکاروں کے بنیادی فرائض درج ذیل ہیں:

### I. علاقے کی ناکہ بندی(Cordoning Off)

- داخلہ بند کرنا :متاثرہ مقام (Point of Release) کے گرد فوراً رکاوٹیں کھڑی کرنا تاکہ غیر متعلقہ افراد اندر نہ جا سکیں۔



- خروج پر پابندی: جو لوگ حملے کے وقت وہاں موجود تھے، انہیں باہر جانے سے روکنا تاکہ وہ جراثیم کے پھیلاؤ کا ذریعہ نہ بنیں۔
- ہوا کا رخ (Wind Direction): رضاکاروں کو ہمیشہ ہوا کے رخ کے مخالف (Upwind) کھڑا ہونا چاہیے تاکہ جراثیم ان تک نہ پہنچیں۔

## II. زوننگ (Zoning) اور کنٹرول

رضاکاروں کو علاقے کو تین حصوں میں تقسیم کرنے میں مدد کرنی چاہیے:

- ہاٹ زون (سرخ): وہ جگہ جہاں جراثیم موجود ہیں۔ یہاں صرف مکمل حفاظتی لباس (PPE) والے تربیت یافتہ رضاکار ہی جا سکتے ہیں۔
- وارم زون (پیلا): یہاں آلودگی کے ازالے (De-contamination) کا عمل ہوتا ہے۔ لوگوں کو یہاں لا کر صاف کیا جاتا ہے۔
- کولڈ زون (سبز): محفوظ علاقہ جہاں سے امدادی کارروائیاں کنٹرول کی جاتی ہیں۔

## III. متاثرین کی فہرست اور نگرانی

- ڈیٹا کا اندراج: قرنطینہ میں موجود تمام افراد کے نام، پتے اور رابطے کے نمبر نوٹ کرنا۔
- طبی نگرانی: رضاکاروں کو چاہیے کہ وہ قرنطینہ میں موجود افراد میں بیماری کی ابتدائی علامات (بخار، کھانسی، چھینکیں) پر نظر رکھیں اور طبی ٹیم کو مطلع کریں۔

## IV. ضروریاتِ زندگی کی فراہمی

- قرنطینہ کیے گئے افراد کو محفوظ خوراک اور پانی فراہم کرنا تاکہ وہ باہر نکلنے کی کوشش نہ کریں۔
- لوگوں کو نفسیاتی طور پر پرسکون رکھنا اور انہیں صورتحال کی سنگینی سے آگاہ کرنا۔

## V. تربیت یافتہ رضاکاروں کا داخلہ

- صرف وہی رضاکار ہاٹ زون میں داخل ہوں جن کے پاس لازمی حفاظتی آلات ہوں اور جنہیں مخصوص جراثیم سے نمٹنے کی تربیت دی گئی ہو۔
- واپسی پر ہر رضاکار کا مکمل آلودگی کا ازالہ (De-contamination) ہونا لازمی ہے تاکہ وہ خود جراثیم باہر نہ لائے۔

- آلودگی کا ازالہ (De-contamination): متاثرہ افراد اور اشیاء کو جراثیم کش ادویات سے صاف کرنا۔

سول ڈیفنس کے رضاکاروں کے لیے آلودگی کا ازالہ (De-contamination) ایک انتہائی حساس اور تکنیکی کام ہے، جس کا مقصد حیاتیاتی جراثیم (Biological Agents) کو مزید پھیلنے سے روکنا اور متاثرہ افراد کی جان بچانا ہے۔ رضاکاروں کے اہم فرائض اور طریقہ کار درج ذیل ہے:

- ذاتی تحفظ (Self-Protection)

کسی بھی امدادی کارروائی سے پہلے رضاکار کو خود محفوظ ہونا ضروری ہے اس سلسلے میں یقینی بنائیں کہ حسب ضرورت حفاظتی لباس (PPE): مکمل حفاظتی سوٹ، دستانے، بوٹ اور N95 یا گیس ماسک کا استعمال ضرور کریں

ٹیم ورک: کبھی بھی اکیلے متاثرہ علاقے میں داخل نہ ہوں، ہمیشہ جوڑیوں یا ٹیم کی صورت میں کام کریں۔

- متاثرہ افراد کی صفائی (Patient De-contamination)

رضاکاروں کو متاثرہ افراد کو جراثیم سے پاک کرنے کے لیے یہ مراحل طے کرنے ہوتے ہیں:

کپڑوں کی تبدیلی: متاثرہ شخص کے کپڑے احتیاط سے اتار کر پلاسٹک کے تھیلوں میں سیل کر دیں (کیونکہ 80٪ سے 90٪ جراثیم کپڑوں پر ہوتے ہیں)۔

غسل (Showering): متاثرہ شخص کو صابن اور نیم گرم پانی سے اچھی طرح نہلائیں۔ رگڑنے سے گریز کریں تاکہ جلد پر خراش نہ آئے اور جراثیم خون میں شامل نہ ہوں۔

جراثیم کش محلول: ضرورت پڑنے پر طبی ماہرین کی ہدایت کے مطابق ہلکے کلورین محلول یا جراثیم کش مائع کا استعمال۔

- اشیاء اور آلات کی صفائی (Equipment De-con)
- کیمیائی سپرے: متاثرہ گاڑیوں، عمارتوں اور آلات پر جراثیم کش اسپرے (جیسے سوڈیم ہائپو کلورائٹ) کرنا۔
- تلفی (Disposal): ایسی اشیاء جنہیں صاف کرنا ممکن نہ ہو (جیسے گتے کے ڈبے یا کپڑے)، انہیں جلا دینا یا زمین میں گہرا دبا دینا۔

## VI. علاقے کی حد بندی (Zoning)

رضاکاروں کو تین زونز بنانے میں مدد کرنی چاہیے:

ہاٹ زون (Hot Zone): جہاں حملہ ہوا (صرف تربیت یافتہ رضاکار داخل ہوں)۔

وارم زون (Warm Zone): جہاں صفائی (De-con) کا عمل ہو رہا ہو۔

کولڈ زون (Cold Zone): جہاں طبی امداد اور ایمبولینس موجود ہوں۔

## VII. عوامی شعور اور نظم و ضبط

لوگوں کو خوف و ہراس (Panic) سے بچانا اور انہیں صفائی کے عمل کے لیے قطاروں میں لانا۔

متاثرہ افراد کا ریکارڈ رکھنا تاکہ بعد میں ان کی طبی نگرانی کی جا سکے۔

## VIII. عام شہریوں کے لیئے ہدایات:

- سانس کا بچاؤ: فوری طور پر ناک اور منہ کو کئی تہوں والے کپڑے یا ماسک سے ڈھانپیں۔
- اندرونی پناہ: اگر حملہ باہر ہوا ہے تو فوراً کسی بند کمرے میں چلے جائیں، پنکھے اور اے سی (AC) بند کر دیں۔
- ذاتی صفائی: اگر آپ کو شک ہے کہ آپ جراثیم کی زد میں آئے ہیں تو کپڑے بدل کر صابن اور نیم گرم پانی سے اچھی طرح غسل کریں۔ پرانے کپڑوں کو پلاسٹک بیگ میں سیل کر دیں۔
- خوراک و پانی: صرف ابلا ہوا پانی اور اچھی طرح پکی ہوئی، ڈھکی ہوئی خوراک استعمال کریں۔
- رابطہ: افواہوں پر کان نہ دھریں اور صرف سرکاری (Civil Defence/Health Dept) ہدایات پر عمل کریں۔



# حیاتیاتی حملے کی شناخت، اقسام اور دفاع

## چھ اہم نکات - سول ڈیفنس رہنما

| بچاؤ کا طریقہ | پہچان/علامات | حملے کی قسم | تصویر آئیکون |
|---|---|---|---|
| اینٹی بایوٹکس، متاثرہ جگہ قرنطینہ، حفاظتی ماسک و دستانے پہنیں | جلد پر سیاہ زخم، بخار، سانس کی دشواری، تھکاوٹ | بیکٹیریا (Anthrax) بہت زیادہ خطرناک |  |
| ویکسینیشن، مریض کو مکمل آئسولیشن، متاثرہ سامان تلف کریں | تیز بخار، جسم پر پانی کے چھالے، پس والے دانے، جلد پر خارش | وائرس (Smallpox) بہت زیادہ خطرناک |  |
| فوری طبی امداد، اینٹی ٹاکسن علاج، آلودہ خوراک تلف کریں | پٹھوں میں کمزوری، دھندلا نظر، نظر، رہ تلننے میں مشکل، سانس اینتے میں دشواری | ٹاکسن (Botulinum) انتہائی خطرناک |  |
| صرف صاف/ابلے پانی کا استعمال، کھانا اچھی طرح پکائیں، صفائی کا خیال رکھیں | قے، اسہال، پیٹ درد، پانی کی کمی، کمزوری | آلودہ خوراک/پانی زیادہ خطرناک |  |
| مچھر دانی/اسپرے استعمال، جسم ڈھانپیں، کیڑے مار دوا، اردگرد صفائی | جلد پر کاٹنے کے نشان، خارش، خارش کے بعد بخار، دانے | کیڑوں کے ذریعے حملہ متوسط خطرناک |  |
| N9 ماسک پہنیں، ہوا کا بہاؤ روکیں، بند جگہ سے نکل جائیں | کھانسی، سانس کی تنگی، ۷95 گلنے میں خراش، اچانک بخار | ہوا کے ذریعے ایروسول بہت زیادہ خطرناک |  |

نوٹ: مشکوک پیکٹ، سپرے یا بدبو کی صورت میں فوری ماسک پہنیں، علاقہ خالی کریں اور کنٹرول روم کو اطلاع دیں

# کیمیائی حملہ (Chemical Attack)




یہ ایک ہنگامی صورتحال ہے جس میں زہریلی گیسوں، مائعات یا ٹھوس مواد کا استعمال کیا جاتا ہے۔ سول ڈیفنس (شہری دفاع) کے رضاکاروں کا کردار اس وقت نظم و ضبط اور تیزی سے کام لینا ہے۔

رضاکاروں کے لیے مکمل لائحہ عمل درج ذیل ہے:

- ## اپنی حفاظت سب سے پہلے (Personal Safety)

رضاکار تب ہی دوسروں کی مدد کر سکتا ہے جب وہ خود محفوظ ہو۔

حفاظتی لباس: فوراً اپنا مخصوص حفاظتی سوٹ (PPE) اور گیس ماسک پہنیں۔ اگر ماسک نہ ہو تو گیلا کپڑا ناک اور منہ پر رکھیں۔

ہوا کا رخ (Wind Direction): ہمیشہ ہوا کے رخ کے مخالف (Upwind) یا اونچی جگہ پر کھڑے ہوں، کیونکہ زیادہ تر زہریلی گیسیں ہوا کے ساتھ چلتی ہیں اور زمین کے قریب بیٹھتی ہیں۔

- ## علاقے کی ناکہ بندی اور زوننگ

ہاٹ زون (Hot Zone): جہاں کیمیکل گرا ہے۔ اس علاقے کو فوراً سیل کریں اور عام شہریوں کو وہاں جانے سے روکیں۔

انخلاء (Evacuation): لوگوں کو متاثرہ جگہ سے دور، ہوا کے مخالف رخ پر منتقل کریں۔ انہیں بھاگنے کے بجائے پرسکون رہنے کی تلقین کریں تاکہ سانس پھولنے سے زہر زیادہ اندر نہ جائے۔

- ## آلودگی کا ازالہ (De-contamination)

یہ کیمیائی حملے کا سب سے اہم حصہ ہے:

کپڑوں کی تبدیلی: متاثرہ افراد کے بیرونی کپڑے احتیاط سے اتروائیں (اس سے 80٪ زہر دور ہو جاتا ہے)۔

دھونا (Flushing): متاثرہ شخص کی آنکھوں اور جسم کو کم از کم 15 منٹ تک وافر پانی سے دھوئیں۔ رگڑنے سے گریز کریں تاکہ کیمیکل جلد میں جذب نہ ہو۔

مریض کے جسم سے جذب کے ذریعے کیمیاوی زہر کا ازالہ: اگر کیمیکل مائع ہے تو اسے ٹشو یا کپڑے سے آہستہ سے جذب کریں (Blotting)۔

- ## طبی امداد اور علامات کی پہچان

رضاکاروں کو علامات دیکھ کر طبی ٹیم کو مطلع کرنا چاہیے:

اعصابی ایجنٹ (Nerve Agents): آنکھوں کی پتلیاں سکڑنا، جھاگ آنا، دورے پڑنا۔

دم گھونٹنے والے ایجنٹ (Choking Agents): شدید کھانسی، سینے میں جکڑن۔

آبلہ آور (Blister Agents): جلد پر چھالے پڑنا اور شدید جلن۔

- ## عوامی شعور اور نظم و ضبط

- لوگوں کو ہدایت دیں کہ وہ ندیوں، تالابوں یا کھلے پانی کا استعمال نہ کریں کیونکہ وہ زہریلا ہو سکتا ہے۔
- عمارتوں کے اندر موجود لوگوں کو کھڑکیاں اور دروازے بند کرنے اور سوراخوں کو گیلی پٹیوں سے سیل کرنے کا کہیں۔
- مشکوک مواد یا مواد کے حامل پارسل کو چھونے، سونگھنے یا چکھنے سے پرہیز کریں یہ نہ صرف جان لیوا ہو سکتا ہے بلکہ جان بچ جانے کی صورت میں بھی شدید تکلیف کا سبب بن سکتا ہے۔


کیمیائی حملہ ۔ رضاکاروں کے لیے لائحہ عمل
سول ڈیفنس رہنما ۔ چار مراحل
تفصیل / پہچان
عمل
تصویر آئیکون
مرحلہ
1
اپنی حفاظت ۔ سب سے پہلے
PPE
• سوٹ و گیس ماسک پہننا
ہوا کے مخالف (Upwind) اونچی جگہ پناہ لیں
ہوا کی سمت کے مخالف سمت میں جائیں، نیچے جگہ بجائے اونچی جگہ اختیار کریں،
2
کی ناکہ بندی / زوننگ
• Hot Zone سیل کرنا
• Evacuation — انخلاء مخالف
خطرے والے علاقے کو فوری سیل کریں، عام لوگوں کے بلیے داخلہ ممنوع
لوگوں کو ہوا مخالف سمت میں محفوظ جگہ پر منتقل کریں،
3
آلودگی کا ازالہ
Decontamination
قریباً 80% زہر — قہ بیاً ہوا زمبر کم
• 15 سے دھونا (Blotting)
آلودہ کپڑے اتار کر الگ خلے میں بند کریں، بہتے پانی سے 15 منٹ تک دھوئیں، رگڑنے سے آہستہ سے گریز کریں،
4
علامات پہچان
Nerve agent
Choking
Blister
• پتلیاں سکڑنا، منہ/ ناک سے جھاگ، جسم میں دورے، بہت پسینہ
• شدید کھانسی، سانس میں جکڑاو، سینے میں تنگی/جکڑن
• جلد پر چھالے/چھالے، لالی و جلن، آنکھوں میں جلن و پانی
نوٹ: متاثرہ کو رگڑنے سے گریز کریں، فوری طبی امداد اور کنٹرول روم کو اطلاع دیں

## میزائیل حملے

میزائل حملہ (Missile Attack) دراصل دور سے کسی خاص ہدف کو تباہ کرنے کے لیے ایک خودکار نظام کا استعمال ہے۔ اسے سمجھنے کے لیے اس کے مقصد اور کام کرنے کے طریقے کو دیکھنا ضروری ہے:

### میزائل حملہ کیا ہے؟ (What is it?)

میزائل ایک ایسا خودکار ہتھیار ہے جو اپنے اندر موجود انجن (راکٹ یا جیٹ) کے ذریعے فضا میں سفر کرتا ہے۔ اس کے اگلے حصے میں وارہیڈ (Warhead) یعنی دھماکہ خیز مواد لگا ہوتا ہے، جو ہدف سے ٹکرانے پر یا اس کے قریب پہنچ کر پھٹ جاتا ہے۔

### میزائل کیوں استعمال کیے جاتے ہیں؟ (The 'Why')

میزائل حملے کے بنیادی طور پر تین بڑے مقاصد ہوتے ہیں:

**فاصلے سے حملہ (Long Range):** دشمن کے علاقے میں جائے بغیر دور سے (سیکڑوں یا ہزاروں کلومیٹر دور) اہم فوجی اڈوں، ایئرپورٹس یا اسلحہ خانوں کو نشانہ بنانا۔

**دقت اور درستی (Precision):** جدید میزائل سسٹم (جیسے کروز میزائل) جی پی ایس یا لیزر کے ذریعے بالکل درست نشانے پر گرتے ہیں، جس سے اردگرد کا نقصان کم اور ہدف کی تباہی یقینی ہوتی ہے۔

**دفاعی نظام کو توڑنا:** میزائلوں کی تیز رفتاری (آواز سے کئی گنا تیز) کی وجہ سے انہیں روکنا مشکل ہوتا ہے، جس سے دشمن کا دفاعی نظام کمزور پڑ جاتا ہے۔

## حملے کی بنیادی وجوہات

**تزویراتی برتری (Strategic Advantage):** جنگ کے دوران دشمن کی سپلائی لائن یا مواصلاتی نظام (کمیونیکیشن) کو کاٹنے کے لیے۔

**نفسیاتی دباؤ:** شہری یا فوجی مراکز پر حملہ کر کے دشمن کی ہمت توڑنا۔

**جوابی کارروائی (Deterrence):** اگر ایک ملک حملہ کرے تو دوسرا ملک جواب میں میزائل فائر کر کے اپنی طاقت کا مظاہرہ کرتا ہے۔

## میزائل حملے کے اثرات

**دھماکہ خیز لہر (Blast Wave):** میزائل پھٹنے سے پیدا ہونے والا ہوا کا شدید دباؤ عمارتوں کو گرا دیتا ہے۔

**حرارت اور آگ (Heat, Fire):** دھماکے کی جگہ پر شدید تپش سے آگ لگ جاتی ہے۔

**ٹکڑے (Fragmentation):** میزائل کی دھاتی باڈی کے ٹکڑے گولیوں کی طرح دور تک پھیل کر جانی نقصان پہنچاتے ہیں۔

# میزائل حملے کی صورت میں شہری دفاع کے رضاکاران کا لائحہ عمل

میزائل حملے (Missile Attack) کی صورت میں سول ڈیفنس کے رضاکاروں کا کردار جان بچانے اور نقصانات کو کم کرنے کے لیے انتہائی اہم ہوتا ہے۔اس طرح کے ہنگامی حالات میں رضاکاروں کو درج ذیل مراحل پر عمل کرنا چاہیے:

## 1. حملے سے پہلے (تیاری)

**عوامی آگاہی:** شہریوں کو قریبی بم شیلٹرز یا تہہ خانوں کی نشاندہی کرنا۔

**سائرن سسٹم:** حملے کی وارننگ (Air Raid Siren) بجنے پر لوگوں کو فوراً محفوظ مقامات پر منتقل کرنا۔

## 2. حملے کے دوران (فوری عمل)

**پناہ لینا:** اگر آپ باہر ہیں تو کسی مضبوط دیوار کے ساتھ یا گڑھے میں پیٹ کے بل لیٹ جائیں، منہ تھوڑا کھلا رکھیں (تاکہ دھماکے کے دباؤ سے کان کے پردے محفوظ رہیں) اور سر کو ہاتھوں سے ڈھانپ لیں۔

**شیشے سے دوری:** لوگوں کو کھڑکیوں اور شیشے والی عمارتوں سے دور رکھیں کیونکہ دھماکے کی لہر (Blast Wave) شیشے کو مہلک ٹکڑوں میں بدل دیتی ہے۔

## 3. حملے کے فوراً بعد (امدادی کارروائی)

**نقصان کا تخمینہ (Recon):** فوراً معلوم کریں کہ میزائل کہاں گرا ہے اور کیا وہاں آگ لگی ہے یا عمارتیں گری ہیں۔

**تلاش اور بچاؤ (Search & Rescue):** ملبے تلے دبے افراد کو نکالنا اور زخمیوں کو ابتدائی طبی امداد (First Aid) فراہم کرنا۔

**ناکہ بندی (Cordoning):** متاثرہ جگہ کو سیل کریں تاکہ تماشائی امدادی کاموں میں رکاوٹ نہ بنیں۔

### 4. غیر پھٹا ہوا مواد (UXO)

اگر میزائل نہیں پھٹا یا اس کے ٹکڑے گرے ہیں، تو انہیں ہر گز ہاتھ نہ لگائیں۔

اس جگہ کی نشاندہی کریں اور بم ڈسپوزل اسکواڈ کو فوراً اطلاع دیں۔

### 5. ثانوی خطرات (Secondary Hazards)

**بجلی اور گیس:** گیس لیکیج اور شارٹ سرکٹ سے بچنے کے لیے متاثرہ علاقے کی مین لائنز بند کروائیں۔

**کیمیائی شبہ:** اگر میزائل سے عجیب بو یا دھواں نکل رہا ہو تو اسے کیمیائی حملہ تصور کریں اور بغیر حفاظتی لباس (PPE) کے قریب نہ جائیں۔

## حملے کے بعد کے مزید اقدامات جن سے ہم مدد کر سکتے ہیں

میزائل حملے جیسی ہنگامی صورتحال میں شہری دفاع (سول ڈیفنس) کے رضاکار کا کردار ایک پل کی مانند ہوتا ہے جو متاثرین اور امدادی اداروں کے درمیان رابطے اور فوری مدد کا ذریعہ بنتا ہے۔
رضاکار درج ذیل 5 کلیدی طریقوں سے مدد کر سکتے ہیں:

### 1. گھبراہٹ پر قابو اور رہنمائی (Panic Control)

حملے کے وقت سب سے بڑا خطرہ بھگدڑ (Stampede) ہوتی ہے۔

- لوگوں کو پر سکون رکھیں اور انہیں محفوظ پناہ گاہوں (تہہ خانوں یا مضبوط عمارتوں) کی طرف لے جائیں۔
- انہیں کھڑکیوں اور شیشے کے قریب جانے سے روکیں کیونکہ دھماکے کی لہر سے شیشہ گولی کی طرح لگتا ہے۔

### 2. فوری طبی امداد (First Aid)

ایمبولینس کے پہنچنے سے پہلے کے چند منٹ زندگی بچانے کے لیے اہم ہوتے ہیں۔

- خون بہنا روکنا: پریشر پٹی (Pressure Bandage) کا استعمال کریں۔

- سانس کی بحالی: دم گھٹنے والے مریضوں کو کھلی ہوا میں منتقل کریں یا مصنوعی سانس (CPR) دیں۔
- زخمیوں کی درجہ بندی (Triage): شدید زخمیوں کی نشاندہی کریں تاکہ طبی ٹیم پہلے انہیں سنبھالے۔

## 3. تلاش اور بچاؤ (Search & Rescue)

ملبے تلے دبے لوگوں کو نکالنے کے لیے تکنیکی مدد فراہم کرنا:

- شور کی نگرانی: ملبے کے قریب خاموشی کروا کر دبے ہوئے لوگوں کی آوازیں یا دستک سننے کی کوشش کریں۔
- ہلکا ملبہ ہٹانا: بڑے کرینوں کے آنے سے پہلے ہاتھ سے یا چھوٹے آلات سے راستہ بنانا۔

## 4. ثانوی خطرات کا سدباب (Hazard Mitigation)

دھماکے کے بعد پیدا ہونے والے مزید خطرات کو روکنا:

- بجلی اور گیس: علاقے کی مین سپلائی بند کروانا تاکہ آگ نہ لگے۔
- ناکہ بندی: غیر پھٹے ہوئے میزائل کے ٹکڑوں (UXO) کے گرد گھیر اڈالنا تاکہ کوئی بچہ یا شہری اسے ہاتھ نہ لگائے۔

## 5. معلومات کی فراہمی (Communication)

- کنٹرول روم کو METHANE فارمولے کے تحت درست رپورٹ دینا (کتنے زخمی ہیں، کہاں آگ لگی ہے، کس قسم کی مشینری چاہیے)۔
- امدادی گاڑیوں (فائر بریگیڈ، ایمبولینس) کے لیے راستہ صاف کروانا اور انہیں درست مقام تک گائیڈ کرنا۔

# میزائلوں کی شناخت ٹیبل

## چھ اہم میزائلز کی تفصیلات

| خطرے کی سطح | سائز | میزائل کا نام | تصویر |
|---|---|---|---|
| بہت زیادہ خطرناک | 7-6 میٹر | مختصر فاصلے کا بیلسٹک میزائل |  |
| زیادہ خطرناک | 6 میٹر | کروز میزائل |  |
| زیادہ خطرناک | 3-4 | فضا سے زمین میزائل |  |
| درمیانہ تا زیادہ | 4-5 | ریڈار شکن میزائل |  |
| کم جاسوسی | 2-3 | بڑا لوئٹرنگ میونیشن |  |
| بہت زیادہ خطرناک | 12-10 میٹر | بڑا بیلسٹک میزائل |  |

نوٹ: شناخت کے وقت محفوظ فاصلہ برقرار رکھیں اور متعلقہ حکام کو اطلاع دیں

## کنٹرول روم کو اطلاع دینے کا طریقہ

سول ڈیفنس (شہری دفاع) کے رضاکار کے لیے حادثے کی رپورٹنگ کا عمل انتہائی جامع، درست اور تیز ہونا چاہیے، کیونکہ اسی رپورٹ کی بنیاد پر مزید امدادی ٹیمیں (بم ڈسپوزل، فائر بریگیڈ، ایمبولینس) روانہ کی جاتی ہیں۔

رپورٹ کرنے کا بہترین طریقہ "METHANE" فارمولا ہے، جو بین الاقوامی سطح پر ہنگامی حالات کے لیے استعمال ہوتا ہے:

### 1. رپورٹنگ کا خاکہ (METHANE Model)

M - Major Incident (واقعہ کی نوعیت): کیا یہ میزائل حملہ ہے، آگ لگی ہے، عمارت گری ہے یا کیمیائی لیکیج؟

E - Exact Location (درست مقام): حادثہ کہاں ہوا؟ (قریبی مشہور جگہ، گلی نمبر یا جی پی ایس لوکیشن)۔

T - Type of Incident (حادثے کی تفصیل): کیا کوئی خاص خطرہ موجود ہے؟ (جیسے بجلی کی لٹکتی تاریں، گیس لیکیج یا غیر پھٹا ہوا مواد)۔

H - Hazards (خطرات): کیا وہاں مزید دھماکے یا عمارت گرنے کا خطرہ ہے؟

A - Access (رسائی): امدادی ٹیموں کے لیے کون سا راستہ کھلا ہے اور کہاں سے داخل ہونا آسان ہو گا؟

N - Number of Casualties (متاثرین کی تعداد): زخمیوں یا ملبے تلے دبے افراد کا اندازہ (مثلاً: 10 سے 15 افراد)۔

E - Emergency Services (مطلوبہ امداد): آپ کو کن ٹیموں کی ضرورت ہے؟ (ایمبولینس، کرین، یا فائر ٹینڈر)۔

## 2. رپورٹنگ کے دوران اہم آداب

**پر سکون رہیں:** گھبراہٹ میں غلط معلومات دینے سے گریز کریں۔ اپنی آواز صاف اور لہجہ پُر اعتماد رکھیں۔

**مختصر بات:** وائرلیس یا فون پر طویل کہانیاں سنانے کے بجائے صرف ضروری حقائق بتائیں۔

**شناخت:** سب سے پہلے اپنا نام اور والنٹیر کوڈ / نمبر بتائیں تا کہ کنٹرول روم کو معلوم ہو کہ رپورٹ ایک تربیت یافتہ شخص دے رہا ہے۔

**تصدیق:** رپورٹ دینے کے بعد آپریٹر سے پوچھیں کہ کیا اسے تمام معلومات سمجھ آگئی ہیں؟

## 3. تحریری رپورٹ (بعد از حادثہ)

جب امدادی کام مکمل ہو جائے، تو رضاکار کو ایک تحریری ڈائری یا فارم بھرنا ہوتا ہے جس میں درج ذیل تفصیلات ہوں:

واقعہ کا وقت اور تاریخ۔

کی گئی کارروائی (مثلاً: کتنے زخمی نکالے، کتنوں کو فرسٹ ایڈ دی)۔

استعمال شدہ سامان (مثلاً: کتنی پٹیاں یا آلات استعمال ہوئے)۔

گواہوں کے بیانات یا کوئی خاص مشاہدہ۔



## مصنف کا تعارف



**فیصل عظیم قریشی**

گروپ وارڈن - سمن آباد ڈویژن، لاہور سول ڈیفنس

مصنف سول ڈیفنس سے 1990 کی دہائی سے وابستہ ہیں۔ لاہور کے سیلابوں، شدید مون سون بارشوں، گرتی چھتوں، گھروں اور فیکٹریوں کی آتش زدگیوں کو دیکھتے اور ان کا مقابلہ کرتے ہوئے اس زمانے میں جب الگ سے ریسکیو سروس کا وجود نہ تھا اور شہری دفاع کے متوالے بغیر کسی اعزازیے کے خود ایمرجنسی حالات میں لوگوں کی مدد کرنا ایک اعزاز سمجھتے تھے۔ ریاض بخاری، مشکور عالم زیدی، کامران لاشاری، میاں سعید عزیز جیسے ہیروں کے ساتھ کام کیا۔ پھر نئی صدی کے آغاز میں بیرون ملک چلے گئے۔ دو ہزار بارہ میں واپسی پر دوبارہ شہری دفاع کا حصہ بنے اور تب سے اب تک ایسے ہی منسلک ہیں۔ بین الاقوامی فورمز پر پاکستان شہری دفاع کی نمائندگی کے علاوہ ملکی سطح پر بھی کم و بیش پورے ملک میں شہری دفاع کے جیالوں سے رابطے میں ہیں۔ ان کی طرف سے ایک بیش قیمت تحفہ اپنے شہری دفاع کے بھائیوں، بہنوں اور بیٹوں کے لیے۔




# جدید جنگیں اور پاکستان میں شہری دفاع کے اقدامات کے

## فیصل عظیم

سمنا آباد ڈویژن لاہور۔ شہری دفاع

آج کی جنگیں روایتی میدانِ جنگ تک محدود نہیں رہیں۔ سائبر حملے، ڈرون ٹیکنالوجی، ہائبرڈ وارفیئر اور غیر روایتی خطرات نے شہری آبادی کو براہِ راست متاثر کرنا شروع کر دیا ہے۔ ایسے دور میں جہاں قدرتی و غیر قدرتی آفات کا خطرہ بھی موجود ہے، شہری دفاع کا کردار اب صرف امدادی سرگرمیوں تک محدود نہیں بلکہ قومی سلامتی کا لازمی حصہ بنہ کا لازمی، حصہ بن چکا ہے۔
یہ کتاب جدید جنگی منظرنامے، شہریوں کے محفظ، ہنگامی منصوبادی اور کیونٹی کی تیاری کے
بناتی جامتی ہے۔ شعور دستر بلکہ کو ترپہ صرف اداروں کی ذمہ داری نہیں، بلکہ ہر شہری کا قومی فریضہ ہے۔
یہ کتاب عوامی شعور بیدار کرنے اور ایک محفوظ و مستحکم پاکستان کے لیے ایک محفوظ و مستحکم پاکستان کے لیے عملی رہنمائی
ہے۔ سمت جاد رہنمائی فراہم کرتی ہے۔

طلحہ قریشی پبلشرز اینڈ پرنٹرز

قیمت: 850 روپے